© rasailojaraid.com

سرسید احمد خان	ڈاکٹر طاہر مسعود
علامہ اقبال	ڈاکٹر محمد آصف
مولانا عبید اللہ سندھی	عبدالباقی
ڈاکٹر محمد رفیع الدین	انجینئر نوید احمد
سید احمد سعید کاظمی	محمد طاہر صدیقی
سید ابوالاعلیٰ مودودی	ڈاکٹر محمد شکیل صدیقی
مولانا ابوالحسن علی ندوی	عمیر احمد صدیقی
ڈاکٹر حمید اللہ	محمد افضال اشرف
مولانا شاہ احمد نورانی	محمد ارشد انصاری
ڈاکٹر اسرار احمد	عبدالرحمٰن خان

چونکہ مقالہ نگاروں نے اپنی پسندیدہ شخصیات پر قلم اٹھایا ہے اس لیے ماسوائے چند ایک کے سب نے اپنے ممدوح کے صرف مثبت پہلوؤں کو اُجاگر کیا ہے' حالانکہ کون سی شخصیت ایسی ہے جس کی زندگی میں اونچ نیچ نہ آئی ہو۔ کسی شخصیت کے حالات زندگی اور کارناموں کی تفصیل میں اس کی زندگی میں ہونے والی غلطیوں' کمیوں' کوتاہیوں اور ناکامیوں کا ذکر بھی فائدے سے خالی نہیں ہوتا۔ بحیثیت مجموعی مجلس التفسیر کراچی کی یہ کاوش قابلِ مدح و ستائش ہے۔ بڑے لوگوں کے حالات پڑھنے سے ہمت و حوصلہ ملتا ہے جس سے انسان ناسازگار حالات میں صبر وثبات کا سبق سیکھتا ہے۔

(۴)

نام کتاب : اسلامی معاشرہ کے لازمی خدوخال

مصنف : شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق

ضخامت : ۴۰۰ صفحات قیمت: درج نہیں

ملنے کا پتہ : (۱) جامعہ دارالعلوم حقانیہ' اکوڑہ خٹک' ضلع نوشہرہ

(۲) القاسم اکیڈمی' جامعہ ابوہریرہ' برانچ پوسٹ آفس خالق آباد' ضلع نوشہرہ

مولانا سمیع الحق کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ ان کا شمار برصغیر کے ممتاز علمائے دین میں ہوتا ہے۔ ہزاروں علماء اور خطیب ان کے شاگرد ہیں' جن میں سے ایک مولانا عبدالقیوم حقانی بھی ہیں' جو خود استاذ العلماء ہیں۔ مولانا سمیع الحق فہم وفراست کی دولت سے مالا مال' معتدل مزاج کی ہردلعزیز شخصیت ہیں۔ ۷۵ سال سے زائد عمر گزارنے کے باوجود مصروف ترین زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ سیاست دانوں میں نیک طینت' محبِّ وطن اور پاکستان میں نفاذِ شریعت کے پرخلوص حامیوں میں سے ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مولانا کو حدیث کے ساتھ گہری مناسبت ہے۔ سیاسی اور دیگر مصروفیات کے باوجود ان کا درس حدیث میں شوق واشتیاق دیدنی ہے۔ مولانا سمیع الحق طلبہ کو امام ترمذی کی جامع السنن کے ''ابواب البر والصلہ'' کا درس دیتے رہے' جنہیں ٹیپ سے اتار کر کتابی صورت میں جمع کر کے ''اسلامی معاشرہ کے لازمی خدوخال'' کے نام سے شائع کر دیا گیا ہے۔

جامع السنن کے ان ابواب میں فضائل اخلاق اور رذائل اخلاق سے متعلق احادیث ہیں۔ مولانا سمیع الحق نے ان احادیث کے دروس میں توضیح وتشریح کا حق ادا کر دیا ہے۔ پوری کتاب کو ۱۸۱ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر باب میں آنے والی حدیث کی تفہیم اس انداز میں کی گئی ہے کہ ایک حدیث کے مطالعے سے علم کا بیش بہا خزانہ ہاتھ آ جاتا ہے۔ مولانا سمیع الحق رسول اللہ ﷺ کی محبت میں سرشار رہتے ہیں۔ احادیث رسولؐ کے ساتھ ان کا شغف ان کے دروسِ حدیث سے عیاں ہے۔ یہ کتاب جہاں ہر شخص کے پڑھنے کے قابل ہے وہاں علماء اور خطباء اس سے زیادہ فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ کتاب باطنی خوبیوں کے ساتھ ساتھ ظاہر میں بھی دیدہ زیب اور خوشنما ہے۔

(۵)

نام مجلّہ : اشاریہ ماہنامہ ''شمس الاسلام'' بھیرہ

ضخامت : ۴۲۵صفحات ' قیمت: ۴۵۰ روپے

ملنے کے پتے: ☆ مکتبہ مجلس حزب الانصار' بھیرہ ضلع سرگودھا ☆ الفیصل ناشران وتاجران کتب' اردو بازار' لاہور

ماہنامہ ''شمس الاسلام'' ایک معروف دینی ماہنامہ ہے۔ یہ برصغیر کے قدیم ترین اردو جرائد میں سے ایک ہے جس کا آغاز بیسویں صدی کی تیسری دہائی میں ہوا اور اُس وقت سے اب تک باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ مجلس حزب الانصار بھیرہ کی قدیم دینی تنظیم ہے' یہ رسالہ اسی تنظیم کے زیر انتظام جاری ہے۔ اس تنظیم کے تحت کئی رفاہی ادارے بنی نوع انسان کی خدمت میں مشغول ہیں۔

زیر تبصرہ خصوصی اشاعت اس جریدہ میں شائع ہونے والے ۲۰۱۰ء تک کے مضامین اور تحریروں کی فہرست (اشاریے) پر مشتمل ہے۔ ماہنامہ شمس الاسلام کے مستقل قارئین کے لیے یہ ایک مفید دستاویز ہے جس کی مدد سے وہ کئی سال قبل شائع ہونے والے مضامین کو آسانی سے تلاش کر سکتے ہیں۔ اس خصوصی اشاعت کے اخیر میں قدیم قلمی مسودات اور تحریری دستاویزات کی فہرست ''مخطوطات'' کے عنوان سے شامل کر دی گئی ہے' جن سے عزیزیہ بگویہ حزب الانصار بھیرہ کے کتب خانہ سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

اس رسالے کی کسی سیاسی جماعت کے ساتھ وابستگی نہیں ہے بلکہ اس نے گروہی اور جماعتی صحافت سے بھی اجتناب کیا ہے۔

(پروفیسر محمد یونس جنجوعہ)

© rasailojaraid.com